Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۹۶	یکم ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۲۸ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء	جلد ۶۲/۲۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۲۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ـ ۲۷ ماہ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

شدید سردی کی وجہ سے طبیعت پر اثر ہے ویسے عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔
احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے توجہ سے دُعا کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان بشارتوں کا مظہر اور ایمان افروز نشانات کا حامل

جماعت احمدیہ کا اکیاسی ۸۱ واں جلسہ سالانہ الٰہی انوار و برکات کی جلو میں شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور وجد آفرین دُعائیہ افتتاحی خطاب اور اجتماعی دُعا

جلسہ میں امریکہ، افریقہ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، ڈنمارک، ماریشس، انڈونیشیا اور ملائیشیا کی احمدی جماعتوں کے وفود کی شرکت

ربوہ ـ ۲۶ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش (۱۰ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ آج صبح اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ کا اکیاسی واں جلسہ سالانہ اسکے خاص انوار و برکات کی جلو میں اپنی مخصوص ایمان افروز روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ جلسہ کا آغاز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کے ساتھ ہوا جو کہ نہایت جامع، ایمان افروز اور روح پرور دُعائیہ کلمات طیبات پر مشتمل تھا جس کا ایک ایک لفظ قلوب میں اثر و جذب اور وجد کی کیفیت پیدا کر رہا تھا۔ احباب بار بار پُرجوش اسلامی نعرے بلند کر کے اپنے جذباتِ عقیدت و محبت کا اظہار کر رہے تھے جن سے ربوہ کی پوری فضا گونج اُٹھتی تھی۔ افتتاحی خطاب کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دُعا کرائی اور یوں جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال و برکات کے ساتھ اسکے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہو گیا۔ یہ جلسہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۸ فتح کی شام تک جاری رہے گا۔

امسال کا جلسہ سالانہ اپنی بعض منفرد اور خاص خصوصیات کی بناء پر تاریخِ احمدیت میں ایک خاص شان کا حامل ہے کیونکہ اِس جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دُنیا میں غلبۂ اسلام کی اس آسمانی مہم کے سلسلے میں جو کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ذریعہ جاری ہوئی ہے ایک نہایت اہم اور ضروری منصوبہ جماعت کے سامنے رکھنے والے ہیں۔ اس کے علاوہ اس دفعہ کے جلسہ سالانہ کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک پر پہلی مرتبہ مغرب و مشرق کے مختلف بیرونی ممالک کے اصلی باشندوں پر مشتمل احمدی احباب کے متعدد وفود نے اس میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے۔ تادمِ تحریر جو وفود مرکز سلسلہ میں پہنچ چکے ہیں وہ مندرجہ ذیل بارہ ممالک سے تعلق رکھتے ہیں:۔ امریکہ۔ مغربی جرمنی، سویڈن۔ ڈنمارک۔ سوئٹزرلینڈ۔ نائیجیریا۔ سیرالیون۔ کینیا۔ گھانا۔ ماریشس۔ ملائیشیا۔ انڈونیشیا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ امریکہ سے جو وفد آیا ہے وہ سات نہایت مخلص امریکن احمدیوں پر مشتمل ہے۔ بیرونجات سے آنے والے جملہ وفود کی مرکز سلسلہ میں قیادت کے فرائض نائیجیریا کے ایک قدیم اور مخلص احمدی الحاج عبدالعزیز صاحب ابیولا کر رہے ہیں جو کہ نائیجیریا کی جماعتہائے احمدیہ کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ آپ بیرونجات سے آنے والے جملہ احباب میں سے قدیم ترین احمدی ہیں۔ آپ کی عمر ۶۵ برس ہے۔ آپ کو ۱۹۲۳ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ جلسہ شروع ہونے سے قبل آپ نے بیرونی وفود کے قائد کی حیثیت سے جلسہ گاہ میں لوائے احمدیت لہرانے کی عزت و سعادت بھی حاصل کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری اور افتتاحی خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے نو بجے صبح بذریعہ کار جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جملہ حاضرین جلسہ نے پُرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا۔

حضور کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد پہلے ڈنمارک کے ایک مخلص نومسلم احمدی دوست مکرم عبدالسلام میڈسن نے قرآن پاک کی چند آیات کی تلاوت کی۔ بعد ازاں مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا نے تلاوت قرآن پاک کی اور پھر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ شیریں منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا جس میں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ؎

آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اِک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار
آ رہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار

تلاوتِ قرآنِ پاک اور نظم کے بعد پُرجوش اسلامی نعروں کے درمیان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا روح پرور افتتاحی خطاب شروع فرمایا۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآنِ مجید میں سے یہ دعائیہ آیات تلاوت فرمائیں:۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ۝
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران)
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ۝ (سورۃ اعراف آیت ۹)

اس کے بعد حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:-

اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانو! جو مشرق و مغرب کی تاریکیوں میں جاکر خدا تعالیٰ کا نام بلند کرتے اور اس کی توحید کو قائم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تم پر سلام ہو۔ اے اسلام کے فدائیو! جو خوابیدہ مشرق کی فضاؤں میں جاتے ہو اور محض اسلام کی اشاعت کے لئے ہزاروں میل دُور جاکر اور جزائر جزائر پھر کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے روحانی فرزند مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کا پیغام اُن تک پہنچاتے ہو۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تم پر سلام! ۔ اے وہ گروہ جو شمال کی برفانی ہواؤں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اور شمال کی بلندیوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اُن لوگوں تک خدا کا پیغام پہنچاتے ہو، جو مادی بلندیوں کو تو پہچانتے ہیں مگر روحانی رفعتوں سے بے بہرہ ہیں۔ خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تم پر سلام! ۔ اور اے وہ لوگو! جو زمین کے مغربی کناروں تک پھیل کر قرآن کریم کی عظمت دلوں میں بٹھانے کی کوشش کرتے ہو، قرآن کریم کی عظیم بشارتیں تم تک پہنچیں!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے فرمایا۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک ایسی آواز سنی جو نہایت شیریں، پیاری اور ہمدردی و غمخواری سے لبریز تھی اور جو یہ کہہ رہی تھی کہ میں خدا کی طرف سے تمہیں خدا ہی کی طرف لے جانے کے لئے آیا ہوں۔ جس نے ہمیں وہ نورِ فراست عطا کیا جو اسلام ہی کے ذریعے حاصل ہو سکتا ہے۔ جس آواز نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ہمارے دلوں میں بٹھایا۔ جس نے ہمیں علی وجہ البصیرت یہ یقین دلایا کہ قرآن کریم نہ صرف آخری شریعت ہے بلکہ ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ بھی ہے۔ اس منادی کی آواز کو ہم نے سنا اور ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اسکے ذریعہ اس حقیقت کو جانا اور پہچانا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اسلام کی اس آخری جنگ میں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ لڑی جا رہی ہے اسلام کو فتح حاصل ہوگی اور تمام شیطانی طاقتوں کو آخری پسپائی نصیب ہوگی۔ وہ جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اس منادی نے ہمیں کہا کہ اپنی جانوں کو، اپنے مالوں کو اور اپنی اولادوں کو اور ہر اُس چیز کو جو تمہاری طرف منسوب ہوتی ہے خدا کی راہ میں قربان کردو تاکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت انکے دل میں بیٹھ جائے۔ اس آواز کو سُنکر اور لبیک لبیک کہتے ہوئے ہم اس کے جھنڈے کے گرد جمع ہوگئے لیکن اے ہمارے رب! ہم کمزور ہیں۔ ہماری فطرت میں بھی کمزوری ہے اور ہماری غفلتوں کے نتیجہ میں بھی ہم سے کمزوریاں سرزد ہو جاتی ہیں اسلئے اے ہمارے ربّ! ایسے سامان پیدا فرما کہ ہم گناہوں، غفلتوں اور سستیوں سے بچتے رہیں۔ اور اگر ہم سے بشری کمزوری کے نتیجہ میں غفلت اور گناہ سرزد ہو جائے تو اے ہمارے پیارے رب! تو ان غفلتوں اور گناہوں کے بدنتائج سے ہمیں محفوظ کرلے۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہماری کمزوریوں کی طرف نہ دیکھ تُو ہمارے اس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دلوں میں سمندروں سے بھی زیادہ موجزن ہے۔ تُو ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرما اور ہمارے گھروں کو اپنی دینی اور دنیوی برکات سے بھردے۔ ہمارے دلوں میں اپنی محبت کی شمع جلا اور ہماری آنے والی نسلوں کے دلوں میں بھی اپنی محبت کی تپش پیدا کر!

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ درحقیقت تو ہمیں یہ ایک ہی دعا کرنی چاہیئے (باقی سب دعائیں ذیلی ہیں) وہ یہ کہ اے ہمارے رب! تُو نے جو بشارتیں اسلام کے آخری غلبہ کی دیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہر دل میں پیدا ہو جانے کی اور توحید کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارت دی ہے تُو ایسے سامان پیدا کر کہ ہماری زندگیوں میں ہی یہ بشارتیں پوری ہو جائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

اس کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ اجتماعی دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسٹیج کے اس جانب تشریف لے گئے جو غیر ملکی وفود کیلئے مخصوص تھی۔ حضور نے انہیں ملاقات اور مصافحہ کا شرف بخشا اور پھر اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ اور مرزا غلام احمد کی جے کے پُرجوش نعروں کے درمیان واپس تشریف لے گئے۔

یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ جب حضور افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لائے تو شدید سردی تھی۔ ہر طرف دھُند چھائی ہوئی تھی جس کا سلسلہ گذشتہ کئی روز سے جاری تھا مگر جونہی افتتاحی دعا کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے تو فضا صاف ہونے لگی اور جلد ہی کئی دنوں کے بعد مطلع صاف ہو کر دھوپ نکل آئی۔ جس کی وجہ سے جلسہ کی بقیہ کارروائی دن بھر بڑے اطمینان سے ہوتی رہی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار"

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حسب ذیل اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے:-

"آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار
آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر ازجاں نثار
باغ میں ملت کے ہے کوئی گلِ رعنا کھلا
آئی ہے بادِ صبا گلزار سے مستانہ وار
آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار
ہر طرف ہر ملک میں ہے بُت پرستی کا زوال
کچھ نہیں انساں پرستی کو کوئی عزّ و وقار
اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِیْحُ جَآءَ الْمَسِیْحُ
نیز بشنو از زمیں آمد امامِ کامگار
آسماں بارد نشانِ الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح!
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار" (دُرِّ ثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیرنگ گل

مجموعہ کلام شیخ روشن دین صاحب تنویر (مرحوم) سابق ایڈیٹر الفضل
انتخاب و تعارف: لطیف محمد قریشی
قیمت ۶ روپے
جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۵ روپے

یاد امانت

مجموعہ کلام لطیف قریشی
قیمت ۷ روپے
جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۵ روپے

سادہ نظمیں

مجموعہ کلام لطیف قریشی
قیمت ۲ روپے
جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۱/۲ ۱ روپیہ

ربوہ کے ہر کتب فروش سے طلب کریں

ناشر: مطبوعات
پرنٹرز پبلشرز بک سیلرز اینڈ سٹیشنرز
۲۷ بی ۔ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
سابقہ پتہ: بلاک نمبر ۱۲ سرگودھا

دانت مت نکلوایئے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

بفضلہ تعالیٰ جدید میڈیکل سائنٹفک کیور ٹوتھ سسٹم کی حیرت انگیز ادویات سے دانتوں کی تمام بیماریاں فوری اور مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔

اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHOEA
گوشت خورہ اور مسوڑھوں کی ہر خرابی کا علاج ہے ۱۶/-

اینٹی کیریز ANTI CARIES
دانتوں کو کھوکھلا اور بدرنگ دانتوں کا علاج ہے ۱۰/-

ٹوتھ کیور TOTHE CURE
درد کا فوری علاج ہے ۲/- روپے

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون: ۲۰۷/۶۰۶

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
لاہور ۔ کراچی

ہر تعلیم یافتہ دوست کے لئے ناگزیر کتاب

ہومیوپیتھک علاج

- ۱۲۰۰ روزمرہ امراض
- ۱۳۰ اسپیشل ادویہ
- خواص الادویہ
- تقابلات الادویہ
- علاج الامراض
- نسخہ جات اکسیرات
- متفرق امور

از
راجہ محمد اسلم سجاد ایم اے
مسز سجاد (آر۔ ایم۔ پی ہومیو)

قیمت ۷ روپے بصورت پیشگی منی آرڈر ڈاک خرچ فری
جلسہ سالانہ پر ہومیوپیتھک سٹور سے حاصل کریں یا
ہومیو فارمیسی پھالیہ ضلع گجرات

قطعہ اراضی اسلام آباد برائے فروخت

ایک قطعہ اراضی (۱۲۰ x ۸۰) یعنی ایک ہزار ۲۶ مربع گز تقریباً قابل فروخت ہے جو کہ نیا سڑک نمبر ۲۵ تا پیارے یہ ہے بلکہ احمدیہ جامعہ اسلام آباد بھی تا لیار نمبر میں تعمیر ہو رہی ہے جو کہ اسی قطعہ سے دس پندرہ منٹ کے فاصلہ پر ہے۔ جو احباب ۲۵/- روپے مربع گز کے حساب سے لگ بھگ بات کرنا چاہیں وہ

نوید جنرل سٹور
پر شام کو نو بجے کے قریب بابت فروخت پلاٹ سے مل لیں۔

حیرت انگیز آزمودہ نسخے

جریان، ناتوانی، ضعف، ذکاوت کیلئے ۔ سپیشل نمبر
کمزور اور دبلے پتلے بچوں کیلئے ۔ سپیشل ریپین ٹانک
سوئیاں قطرے وغیرہ کیلئے لیکوریا کیلئے
لیکوریا کی مجرب دوا ۔ لیکوری
مستورات کی مخصوص بیماریوں کیلئے ۔ ہیمی ٹانک
دل کی تمام بیماریوں کیلئے ۔ سپیشل ٹانک
طاقت کیلئے ۔ سپیشل ٹانک
سکیلیبی ۔ سپیشل فار الوپیسیا آئل ۔ ٹانک
حیرت انگیز ہلدی دیوبند (؟) ۔ دانتوں کا منجن
شاہ ہومیوپیتھک سٹور
رحمت بازار ۔ گول بازار ۔ ربوہ

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت

مبارک ہو

(حکیم نظام جان)

خوشخبری

خطرناک مرض — پائیوریا (لثغیا مسوڑھ)

اور اس کا کامیاب علاج سبز دانتوں کی تمام امراض کیلئے تشریف لاویں

اس کے علاوہ

خوبصورت اور مضبوط مصنوعی دانت بغیر تار اور پلیٹ کے جدید ترقی پر لگائے جاتے ہیں جن سے آپ ہر چیز بآسانی چبا سکتے ہیں

ماڈرن ڈینٹل سروس

سرگودھا روڈ (بوہلے دی جھگی) لائلپور

ہر گھر کے لئے محفوظ دوا

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ
معدہ کی تبخیر، بدہضمی، پیٹ درد اور اپھارہ کیلئے
بہت مفید ہے۔ ہر پبلک کے پاس ہونی چاہئے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ ۔ فون ۲۳۸

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی سرخی، پانی بہنا، خارش، دھندلا پن، ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ ۔ فی شیشی ۴ روپے

خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ ۔ فون ۲۳۸

آپ کے گھر میں **تریاق کبیر** کی ایک شیشی ضرور رہنی چاہئے۔ اس کے مفید فوائد
سنہ، پیٹ درد، اسہال، نزلہ، زکام کو فوراً دور کرتے ہیں۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مختصر روداد

جلسہ سالانہ کا پہلا روز ــــ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء

افتتاحی اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد اجلاس اول کی بقیہ کارروائی محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور کی صدارت میں شروع ہوئی۔ آغاز کار غیر ملکی مندوبین میں سے محترم رشید احمد صاحب نمائندہ امریکہ نے انگریزی میں خطاب کیا آپ نے امریکن احمدی احباب کی نمائندگی کرتے ہوئے تمام احباب جماعت احمدیہ کو محبت بھرا اسلام پہنچانے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں آپ نے علی الخصوص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کا ذکر کیا کہ لوگ کثرت سے گروہ در گروہ آپ کے پاس آئیں گے۔ آپ نے اس پیشگوئی کے عظیم الشان طریق پر پورا ہونے کے سلسلہ میں جلسہ سالانہ کے عظیم الشان اجتماع کو اس کے ایک عملی ثبوت کے طور پر پیش فرمایا۔

"ہمارا زندہ خدا"

نمائندہ امریکہ کے خطاب کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری۔ ناظر تصنیف و اشاعت نے "ہمارا زندہ خدا" کے موضوع پر ایک نہایت مبسوط اور جامع تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ زندہ مذہب کا تصور وہی مذہب پیش کر سکتا ہے۔ جو خود زندہ ہو۔ اور جو مذہب خود زندہ نہ ہو وہ ایسا تصور نہیں پیش کر سکتا۔ آپ نے بتایا کہ چونکہ زندہ مذہب صرف اسلام ہے اسلئے صرف اسلام ہی زندہ خدا کو پیش کرتا ہے۔ اسلام کا دعوے ہے کہ وہ بندہ کو خدا سے ملاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی جو زندہ مذہب یعنی اسلام پر ایمان لاتے اور اس پر کما حقہ عمل پیرا ہوتے ہیں غیر معمولی رنگ بکثرت دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنے ایسے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ پھر اسلام کا یہ بھی دعوے ہے کہ اس کے پیروؤں میں سے رہتی دنیا تک ایسے آدمی پیدا ہوتے رہیں گے جو خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوں گے آپ نے انجیل کی پیشگوئیاں بیان کرتے ہوئے بتایا کہ زندہ خدا کا تصور سید ولد آدم آقا و محسن محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا۔ اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا امت محمدیہ میں ظہور ہوا۔ آپ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی صداقت کے نشانوں میں سے امریکہ کے مدعی نبوت ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کی ہلاکت اور بربادی اور طاعون کے نشانات بیان کرتے ہوئے اسلام و احمدیت کی صداقت کو پیش کیا اور مصلح موعود کی پیشگوئی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ سلسلہ احمدیہ کی تائید و نصرت زندہ خدا کی زندہ تجلیات کی آئینہ دار ہے۔

اس اجلاس میں دوسرے غیر ملکی مندوب مکرم جناب عثمان گاگو صاحب نے مشرقی افریقہ کے ملک کینیا کی نمائندگی کی اور انگریزی زبان میں اپنے مخلصانہ جذبات عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے وطن کے احمدی احباب کا اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کی خدمت میں السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا۔

"آزادی ضمیر کے عظیم علمبردار"

جناب عثمان صاحب کی تقریر کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر ایک نہایت مدلل پُر مغز اور ایمان افروز تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آزادی ضمیر کے عظیم علمبردار کی حیثیت میں پیش فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اسلام نے ضمیر اور فطرت کو بنیادی طور پر پاک قرار دیا ہے۔ اسلام میں عقائد کے مطابق عمل کی آزادی ہے۔ البتہ ضروری ہے کہ اس میں دوسروں کی حق تلفی نہ ہو اور اسے ہر معاشرہ اور کلچر نے تسلیم کیا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ انسان کی قوت فکر پر جبر نہیں ہو سکتا جسم پر جبر ہو سکتا ہے مگر دماغ کو سوچنے اور دل کو دھڑکنے سے نہیں روکا جا سکتا آپ نے اسلامی تعلیم پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دین میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں ہے۔ کسی مذہب یا عقیدہ کے اختیار کرنے کے نتیجہ میں دنیوی سزا نہیں ہے سب مذاہب کے پیرو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہیں اور سزا کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے بجز اس بات کے کہ کسی مذہب کا پیرو حکومت یا معاشرہ کے قانون کے خلاف بغاوت یا فساد پر آمادہ ہو کر اس قانون کی رو سے سزا کا مستوجب ٹھہرے۔

آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ اور آپ کی مکی و مدنی زندگی کے واقعات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جنگ و جدال کا آغاز کفار کرتے رہے کفار کی طرف سے مخالفت ہوتی رہی جبر و تشدد ہوا۔ ان کا اعلان تھا کہ توحید کے نام لیوا مکہ میں نہیں رہ سکتے لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ

ع یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ ثابت قدمی سے اپنے عظیم مشن اشاعت توحید میں مشغول رہے اور جب کفار نے جنگ کا آغاز کیا تو خدا تعالیٰ کے اذن پر آپ اور آپ کے صحابہ نے محض دفاع کیا۔ آپ نے کبھی بھی اشاعت دین کے لئے تلوار نہیں اٹھائی بلکہ جب تلوار اٹھائی تو صرف دفاع کے لئے اٹھائی۔

بالآخر فتح مکہ کا واقعہ بھی آزادی ضمیر کی علامت تھا جس میں آپ نے صرف عفو عام کا اعلان ہی نہ کیا بلکہ انہیں اپنے مذہب پر قائم رہنے کی بھی اجازت دی۔ چنانچہ آپ کی اس پاکیزہ سیرت اور حسن اخلاق کو دیکھ کر لوگ مسلمان ہو گئے۔

اس اجلاس کے آخر میں محترم عزت اولیوچ صاحب آف سویڈن نے اپنے وطن کے احمدی احباب کا سلام پہنچایا اور اپنے قبول احمدیت کا مختصر تذکرہ کیا۔ جس کے بعد جلسہ سالانہ کا اجلاس اول بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

پہلے روز کا دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے روز یعنی ۲۶ دسمبر کا دوسرا اجلاس ظہر اور عصر کی نماز کے بعد جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر جمع کر کے پڑھائیں۔ دو بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم قاضی محمد اسلم صاحب سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کارکن نظارت امور عامہ نے کلام محمود میں سے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

احمدیت کے متعلق مخالفین کی غلط فہمیوں کا جواب

اس اجلاس کی پہلی تقریر "احمدیت کے متعلق مخالفین کی غلط فہمیوں کا جواب" کے موضوع پر تھی جس میں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پر کوئی ایسا اعتراض نہیں کیا گیا جو گذشتہ انبیاء اور ان کی جماعتوں پر نہ کیا گیا ہو۔ چونکہ یہ بھی الٰہی سلسلہ ہے اس لئے ضروری تھا کہ اس پر بھی اس قسم کے اعتراضات کئے جاتے۔ اس کے بعد آپ نے چیدہ چیدہ اعتراضات لیکر ان کے مدلل اور مسکت جوابات دئے۔ آپ کی تقریر بہت ٹھوس پُر مغز مدلل اور دلچسپ تھی۔ حاضرین نے اسے بڑے انہماک سے سنا۔

آپ کے بعد جزائر ماریشس کی نمائندگی کرتے ہوئے محترم حنیف جواہر صاحب نے جماعت ہائے احمدیہ ماریشس کی طرف سے احباب جماعت کو "السلام علیکم" کا تحفہ پیش کیا اور اردو زبان میں نہایت شستہ الفاظ میں جماعت کی ماریشس میں ابتداء اور پھر ترقی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ کس طور پر احمدی مجاہدین نے ماریشس کی سرزمین میں اپنے خون سے شجر اسلام کی آبیاری کی۔

(باقی)